سوال

(595)گناہ اور جرم میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گناہ اور جرم میں کیا فرق ہے ؟ کیا گنہگار مجرم بھی ہوسکتا ہے اور مجرم گنہگار بھی یا بالفاظ دیگر کیا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک مجرم گنہگار نہ ہو اور ایک گنہگار مجرم نہ ہو ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گناہ ہر اس قول اور فعل کا نام ہے جس کا مرتکب گنہگار ٹھہرے علامہ نواب صدیق الحسن خاں فرماتے ہیں ۔

«فلاثم کل فعل وقولہ یوجب اثم فاعلہ وقائلہ» (نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام ص 190)

نیز مسند احمد وغیرہ میں حدیث ہے ۔

«والاثم ماحاک فی الصدر»

یعنی ہر وہ شیٔ گناہ ہے جس کے کرنے سے دل میں تردد پیدا ہو شاید کہ جائز نہ ہو۔ "

دوسری روایت میں الفاظ یوں ہیں ۔

«والاثم ماحاک فی نفسک وکرہت ان یطلع علیہ الناس» (مسلم ترمذي وغیرہ)

یعنی ''ہر وہ شے گناہ ہے جس کے ارتکاب سے تیرے نفس میں کھٹکا گزرے اور تو اس کو مکروہ سمجھے''

کہ لوگ اس پر مطلع ہوں ۔ اور جہاں تک لفظ جرم کا تعلق ہے اس کا اطلاق کفر اور عصیان دونوں پر ہوتا ہے ۔ تفسیر الفتوحات الالہیۃ3/79)

اور بعض دفعہ دونوں میں سے ہر ایک کا اطلاق دوسرے پر ہوسکتا ہے اس میں کوئی امر مانع نہیں ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص871

محدث فتویٰ